جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

متعلقین دارالعلوم کو صدمہ:

● ۱۱رجولائی ۲۰۱۱ء دارالعلوم حقانیہ کے استاد اور جمعیۃ علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا یوسف شاہ کے بڑے بھائی جناب سید ایوب شاہ مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ جنازہ لکی مروت میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی امامت میں ادا کیا گیا۔ علاقہ بھر کے علماء اور ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے شرکت کی۔ مولانا ایوب شاہ مرحوم بڑی اعلیٰ صفات اور خوبیوں کے انسان تھے

● اس سفر میں حضرت مولانا مدظلہ جامعہ حلیمیہ درہ پیزو ڈی آئی خان بھی گئے' جہاں انہوں نے جامعہ کے مہتمم فاضل حقانیہ حضرت مولانا محمد محسن حقانی سے ان کی والدہ ماجدہ کی وفات پر تعزیت کی اس موقع پر تمام اساتذہ و فضلاء حقانیہ بھی موجود تھے اس سفر میں مولانا مدظلہ نے موضع تاجہ زئی میں دارالعلوم کے قدیم مخلص فاضل مولانا عمر خان حقانی کے ہاں مدرسہ خزینۃ العلوم اور جامع مسجد کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔

● دارالعلوم حقانیہ کے معقولات کے استاد حضرت مولانا فیض الرحمٰن مروت کے والد ماجد گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون جنازہ اور تدفین آبائی گاؤں میں کی گئی۔ ایک جید عالم دین فرزندان کیلئے صدقہ جاریہ ہے

● مولانا احسان الکریم صاحب نقشبندی معاون ناظم کتب خانہ کی والدہ ماجدہ 2 جولائی ۲۰۱۱ء کو اس دار فانی سے کوچ کر گئیں۔ جنازہ اور تدفین تنگی چارسدہ کے قریب موضع دادو کلے میں ادا کی گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دارالعلوم کے شعبہ حفظ سے امسال فارغ ہونے والے معصوم طالب علم حفظ ان الماب بن حسن الماب ساکن اکوڑہ خٹک دریائے کابل لنڈا میں نہاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ اسی طرح دارالعلوم کے درجہ سابعہ کے مولوی ضیاء الرحمان بھی کنڈ خیر آباد کے دریا میں ڈوب گئے۔ اسی طرح دارالعلوم کے دورہ حدیث کے طالبعلم مولوی ناصر علی ولد فضل حکیم موضع یار حسین ضلع صوابی جو کہ ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے بقضائے الٰہی پچھلے دنوں وفات پاگئے۔ اللہ تعالیٰ ان تینوں طلبہ کے درجات بلند فرمائے۔

● حضرت مولانا رشید احمد صاحب' مدرسہ ویسا چھچھ کے روح رواں دارالعلوم کے قدیم فضلاء میں سے تھے۔ ماہ رواں میں داغ مفارقت دے کر چل بسے۔ مرحوم نے اپنی زندگی علم کی ترویج و اشاعت کے لئے وقف کر رکھی تھی آپ کے تلامذہ آپ کیلئے باقیات الصالحات ہونگے۔

دارالعلوم میں سالانہ تعطیلات: دارالعلوم میں سالانہ امتحانات اور تقریب دستار بندی کے بعد سالانہ تعطیلات ہوگئی ہیں۔ البتہ انتظامی اور تعلیمی دفاتر حسب معمول کام میں مشغول ہیں اور اگلے تعلیمی سال کے لئے تیاریاں جاری ہیں۔